

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ پر بہتان کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مختلف اشیاء سے مل کر بننے کے قائل تھے

**سوال: 21** کیا حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ اس بات کے قائل تھے کہ اللہ تعالیٰ مختلف چیزوں سے مل کر بنائے ہے؟ بظاہر تو یہ جملہ کفر ہے اور اگر انہوں نے ایسے فرمایا ہے تو اس بات کی تشریح فرمادیں۔

**جواب:** یہ جملہ بلاشبہ کفر ہے اور حضرت امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ ایسا ہے ہو وہ جملہ کیسے فرماسکتے تھے؟ ایسی کوئی بات نہ تو حضرت امام صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں میں ملتی ہے اور نہ ہی ان کے کسی ایک شاگرد نے بھی ان سے نقل کی ہے حالانکہ ان کے شاگردان کے فتاویٰ اور مسلک کو سب سے زیادہ جانے والے تھے۔

وَمَا رُوِيَ أَنَّ أَبَا حَنِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى مَاهِيَّةُ  
لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ لَيْسَ بِصَحِيحٍ إِذَا لَمْ يُوجَدْ فِي كِتَابٍ وَلَمْ يَنْقُلْ مِنْ  
أَصْحَابِ الْعَارِفِينَ بِمَذْهَبِهِ وَلَوْ ثَبَّتَ فَمَعْنَاهُ أَنَّهُ يَعْلَمُ نَفْسَهُ بِالْمَشَاهِدَةِ  
لَا بَدْلَلَ أَوْ خَبَرَ أَوْ أَنَّ لَهُ اسْمًا لَا يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ فَإِنَّ لَفْظَةَ مَا قَدْ تَقَعُ سُوءً  
إِلَّا عَنِ الْإِسْمِ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو مُنْصُورَ رَحْمَةُ اللَّهِ إِلَيْهِ سَلَّمَ سَأَلَنَا سَائِلٌ عَنِ اللَّهِ  
تَعَالَى مَا هُوَ قَلَنَا أَنَّ أَرَدْتَ مَا اسْمُهُ فَاللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَإِنْ أَرَدْتَ مَا

دارالعلوم ندوۃ العلماء

اسلام آباد مری ہائی وے چھتر اسلام آباد

أُمُّ الفتاوى

جلد نمبر ١

كتاب العقائد

فتوى نمبر: 21

صفته فسميع بصير وإن أردت ما فعله فخلق المخلوقات ووضع كل  
شيء موضعه وإن أردت ما ماهيته فهو متعال عن المثال والجنس.<sup>(١)</sup>

(١) شرح المقاصد في علم الكلام، المبحث الثاني: أنه تعالى ليس بجسم ولا جوهر ولا عرض،  
ج: 2، ص: 68